پیرایہ بیان انتہائی شگفتہ اور پُر کیف ہے۔ کتاب ایک دفعہ شروع کرکے ختم کئے بغیر ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا۔

ملفوظات میں رشد و ہدایت کی باتوں کے علاوہ دفاعِ پاکستان اور نجات اخروی کے حوالے سے جہادِ افغانستان کی اہمیت بھی واضح کی گئی ہے۔ اور وطن عزیز کے کئی دوسرے اہم امور کے بارے میں بھی بڑی جامع اور پُر مغز گفتگو کی گئی ہے۔ ان میں بعض بزرگان دین کے ایمان افروز واقعات بھی ملتے ہیں اور بعض امراض بدنی و روحانی علاج کے لئے مجرب وظائف و اوراد بھی۔ غرض یہ کتاب ہر لحاظ سے مطالعہ کے لائق ہے۔ کوئی بھی قاری اس کو توجہ سے پڑھ کر گوناگون برکات و فیوض سے متمتع ہوسکتا ہے۔

جناب طالب ہاشمی۔ لاہور

یونان میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی داستان

یونان دنیا کے ان ممالک میں شمار ہوتا ہے کہ جہاں مسلمانوں کا چاند عرصہ دراز تک روشنیاں پھیلاتا رہا اور ستارۂ عروج چمکتا رہا ہے۔ ترکوں کی ہزیمت کے بعد اب صورت حال یہ ہے کہ یہاں پورے یونان میں ایک بھی مسلم آثار نہیں ہے۔ نہ کوئی مینارہ نہ کوئی مسجد۔ اور نہ بہ ظاہر کوئی مسلم۔ ایک دوست نے بڑی عجیب بات کہی۔ اگر اتنے زمانے یونان پر عرب حکومت کرتے تو پورا یونان عرب بن چکا ہوتا۔ میرے ذہن میں فوراً ہی خیال آیا کہ اسپین میں صدیوں حکومت کرنے کے بعد وہاں کیا صورت حال ہے۔

دراصل عروج و زوال کی داستانیں اپنے دامن میں بڑے عجائب و غرائب رکھتی ہیں۔ مسلمانوں کے عروج کے اسباب یکساں رہے ہیں۔ اور ان میں کوئی اختلاف نہیں رہا۔ مٹھی بھر عرب صحرائے عرب سے اٹھے تھے اور پوری زمین پر چھا گئے تھے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے۔ اور باقی ہر طاقت سے باغی تھے۔ اس نے ان کو اخلاق کی ہر قوت سے مالا مال کر دیا تھا۔ محبت و احترام ان کی سرشت تھی۔ برداشت ان کی تربیت کا اہم جزو تھا۔ وہ ایک نظریۂ حیات لے کر دنیا کے سامنے آئے جو اپنی مثال آپ تھا اور جس نے لازماً دنیا کے ہر مزاج و فکر کو متاثر کیا۔ اور قبولیت فکر کی راہیں ہموار ہوئیں۔ کردار مسلم بے داغ تھا۔ بلند کرداری میں صفحۂ ارض پر ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ مسلمان کے پاس کسی بھی دور میں مادی طاقت نہیں رہی۔ اس کی عظمت و رفعت کا راز اس کی روحانیت رہا ہے جب تک مسلمان صراط مستقیم پر رہا قرآن حکیم اور سنت رسول ﷺ اس کے رہنما رہے وہ عروج پر عروج پاتا رہا اور کوئی اس کی راہ میں حائل نہ ہوسکا حتیٰ کہ اس نے فکر بلند سے، حکم الٰہی سے، پیغام رسول سے کرۂ ارض کو روشن کر دیا۔

پھر جب زوال کی داستان المناک پہ غور کرتے ہیں تو اس کے اسباب میں بھی کوئی فرق نہیں پاتے۔ مسلمان کے